دی لرننگ ہاؤس کی کہانی

مہدی کی زبانی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

کچھ کرنے کی لگن انسان کو ترقی کی منزلوں تک پہنچا دیتی ہے ایسا ہی کچھ ان دنوں ہمارے ساتھ ہوا حسینی فاؤنڈیشن کے زیر اہتمام Child Development Programme میں حصہ لیکر واضح طور پر مجھے اپنی صلاحیتوں کو اجاگر کرنے کا موقع ملا۔

خودی کو کر بلند اتنا کہ ہر تقدیر سے پہلے خدا بندے سے خود پوچھے بتا تیری رضا کیا ہے

بات تو یہ ہے کہ مجھے جس اسکول کی طرف بھیجا گیا تھا وہ ہمارے علاقوں اور لوگوں سے بلکل مختلف تھا۔ یہ شہر کا کونہ منگوپیر میں واقع تھا۔

ہر طرف پیار اور محبت کا رنگ پھیلا ہوا تھا۔ جس طرف جس جگہ جاتے لوگ سمجھتے یہ لوگ کون ہے؟ وہ ہمارے بارے میں جاننے کے لئے بڑے بیتاب ہوتے اور ہر ایک اس طرح سے ملتا کہ کھوئے ہوئے ساتھی کا دیدار کررہا ہو۔ اگر آج کے زمانے میں کوئی اتنی محبت دے تو لوگ اس پر بھی شک کی نگاہ سے دیکھتے ہیں، حیرت کی بات تو یہ تھی کہ یہاں کے تمام لوگ اپنے فائدے کو دیکھے بغیر خلوص کے ساتھ کام کرتے ہیں۔

کچھ اپنے بارے میں! جب ہم پہلے دن صبح آئے تو جیسے ہی کلاسوں کا آغاز ہوا ہمیں لگا کہ پتہ نہیں کیا ہے انہیں پڑھا پائیں گے یا نہیں، یوں تو ہم پر امید تھے مگر ہر انسان کے اندر فہم و فراست کا شعور پایا جاتا ہے پس ہم جیسے ہی وہاں کی کوآرڈینیٹر مس فاطمہ کی کلاس میں شرکت کی اندازہ ہوا کہ مجھے یہاں ضرور کچھ سیکھنے کا موقع ملے گا انھوں نے ایک کہانی کو اس طرح سے پڑھایا کے شاید ہی کبھی میں اسے بھول پائیوں۔ دن گزرتے گئے بچوں کو سیکھاتے رہے اور خود بھی بہت کچھ سیکھنے کو ملا۔

یہ ننے منے اور خوبصورت بچے جو بچپن میں معصوم شرارتیں اور کھیل کود کرتے ہیں یہ ہمارے وہم و گمان میں بھی نہیں ہوتا، درختوں پر اس طرح چھڑتے ہیں کہ جیسے انہیں کوئی ڈر ہی نہ ہو اور اور مختلف جھولوں پر چھڑھنا، کھیلنا اور جب ہم اس عمر کے حصے میں تھے تو شاید ہی ان سب چیزوں میں سے کچھ واقف ہوں۔ مجھے وہاں کے اساتذہ سے زیادہ وہاں کے بچوں سے سیکھنے کو ملا۔

مجھ پر کچھ تنقید! جب میں یہاں پر اس عزم و ارادے سے سیکھنے اور سیکھانے آرہا تھا تو مجھے بہت سے لوگوں نے یہی بات کہی اتنا دور جاکر پڑھانے کی کیا ضرورت ہے کوئی قریب کی جگہ نہیں ملی لیکن میں انہیں کچھ نہیں کہے پاتا مگر اب جب میں نے یہاں آکر اتنا کچھ سیکھنے کے بعد انہیں یقین سے کہہ سکتا ہوں کہ جو میں نے یہاں آکر سیکھا شاید ہی ان لوگوں میں سے چند ایک کو ہی اس پر عبور حاصل ہو۔

خیر اس پر جتنی بات کی جائے کم ہے، میں اپنی ذمہ داری سے مطمئن ہوں کہ میں نے بخوبہ اپنی ذمہ داری کو انجام دینے کی بھرپور کوشش کی اور انشاءاللہ مستقبل میں بھی اس سے بہتر اپنی خدمات فراہم کرنے کی بھرپور کوشش کروں گا۔

اللہ حافظ و ناصر

از تحریر: مہدی رضا